حدیث اور قرآن کی حیثیت

اصول شاشی صفحہ 103

~~ ~~ کیونکہ فرمایا رسول اللہ نے

تکثر لکم الاحادیث بعدی فاذا روی لکم عنی حدیث فاعرضوہ علی کتاب اللہ فما وافق فاقبلوہ وما خالف فردو

وہ یعنی میرے بعد بہت حدیثیں میری طرف سے تمہارے پاس پہنچیں گی جب کوئی حدیث میری طرف سے تمہارے پاس روایت کی جائے اس کو کتاب اللہ کے سامنے پیش کرو موافق ہو تو قبول کرو اور اگر وہ حدیث کتاب اللہ کے مخالف ہو تو اس کو رد کر دو

احسن الکلام جلد ۱ صفحہ 165 ✱

... جو لوگ امام کے پیچھے قرأت تجویز کرتے ہیں ان کا ہاتھ کتاب اللہ سے بالکل خالی ہے اور محض حدیث پر ان کے استدلال کی بنیاد قائم ہے اور حدیث بھی وہ ہے جس کی تضعیف ائمہ حدیث سے منقول ہے

(پوری تفصیل اپنے مقام پر آئے گی انشاء اللہ العزیز)

* دیکھیں ن

جاء الحق صفحہ 36 تقلید (بریلوی کتاب)

(بحوالہ مقدمہ تفسیرات احمدیہ صفحہ 6)

عربی:

ترجمہ: جب تم کو میری کوئی حدیث پہنچے تو اس کو کتاب اللہ پر پیش کرو اگر اسکے موافق ہو تو قبول کرلو ورنہ رد کردو

اسلام میں امام مہدی کا تصور صفحہ 173

۶:۔ صحیح مسلم میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے

موقوفاً مروی ہے جو کہ حکماً مرفوع ہے

اس لیے کہ اپنی طرف سے ایسی بات کوئی صحابی نہیں

کہہ سکتا تاوقتیکہ اس نے حضورؐ سے اس کو سنا نہ ہو

علامہ سیوطیؒ نے الحاوی للفتاوی جلد دوم میں اس پر

کافی شافی بحث فرمائی ہے

* دیکھیں فہم صحابی اور موقوف صحابی حجت نہیں

* جس روایت کو ماننے کو دل کیا اسکے لیے اوپر والا قانون نہ ماننا

ہوا تو دوسرا کہ فہم صحابی اور موقوف صحابی حجت نہیں

* مزید اس قتال حضرت عائشہؓ کی روایت پر دیوبندی فیصلہ دیکھیں

عالیہ سیرت عائشہؓ

حدیث قیاس کے مخالف ہو تو

? اصول شاشی صفحہ 103 - 102

✓ احمل الحواشی علی اصول الشاشی صفحہ 336

بیان الحواشی شرح اصول الشاشی صفحہ 387

= احمل الحواشی علی اصول الشاشی صفحہ 336

ترجمہ = اور راویوں کی دوسری قسم وہ حضرات ہیں جو حفظ اور عدالت کے ساتھ معروف ہیں نہ کہ اجتہاد اور فتوی کے ساتھ جیسے حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت انس بن مالکؓ

اگر ان جیسوں کی روایت تیرے پاس بطرق صحت

... الحاصل اس واقعہ سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ غیر فقیہ کی حدیث اگر قیاس کے مخالف ہو تو اس کو رد کر دیا جائے گا اور قیاس پر عمل کیا جائیگا

مگر دیکھیں صفحہ 338 ا
اور یہ تشریح میں ہے ترجمہ
کہ ابوہریرہ فقیہ تھے

* قیاس پر عمل

احسن الکلام جلد ۱ صفحہ ۶۱

ہم نے بعض مقامات پر ائمہ جرح و تعدیل اور جمہور محدثین کرام
کے مسلمہ اور طے شدہ اصول و ضوابط کے عین مطابق ثقہ راویوں
سے متعلق ثقاہت اور عدالت کے اقوال تو نقل کر دیے ہیں لیکن اگر
بعض ائمہ کا کوئی جرحی کلمہ ملا ہے تو وہ نظر انداز کر دیا
اسی طرح اگر کسی ضعیف اور کمزور راوی کے بارے میں کسی امام کا
کوئی توثیق کا جملہ ملا ہے تو اس کو بھی درخورِ اعتنا نہیں سمجھا کیونکہ
فن رجال سے ادنیٰ واقفیت رکھنے والے حضرات بھی بخوبی اس امر
سے واقف ہیں کہ کوئی بھی ایسا ثقہ جس پر جرح کا کوئی کلمہ
منقول نہ ہو یا ایسا ضعیف جس کو کسی ایک نے بھی ثقہ نہ کہا
ہو کبریت احمر کے مترادف ہے

حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کا رتبہ کس سے مخفی ہے ؟ اور الصحابۃ کلھم عدول
کے جملہ سے کون اہلِ علم ناواقف ہے ؟ مگر خوارج اور روافض کا نظریہ بھی ان
کے بارے میں پوشیدہ نہیں ہے بایں ہمہ ہم نے توثیق و تضعیف میں جمہور ائمہ
جرح و تعدیل اور اکثر ائمہ حدیث کا ساتھ اور دامن نہیں چھوڑا مشہور ہے کہ
زبانِ خلق کو نقارہ خدا سمجھو

. . . . . .

احسن الکلام جلد ۲ صفحہ 156

جواب :۔ سند کے لحاظ سے گو کلام کرنے کی کافی گنجائش ہے مگر ہم سند

کے لحاظ سے اس پر کوئی کلام نہیں کرتے

حضرت عبادہ بن الصامت رضہ نے صحیح سمجھا یا غلط

بہرحال یہ بالکل صحیح بات ہے کہ حضرت عبادہ رضہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ

پڑھنے کے قائل تھے اور ان کی یہی تحقیق اور یہی مسلک و مذہب تھا

مگر فہم صحابی اور موقوف صحابی حجت نہیں ہے

خصوصاً قرآن کریم صحیح احادیث اور جمہور حضرات صحابہ کرام رضہ کے آثار

کے مقابلہ میں ....

مزید حضرت عبادہ رضہ پر صفحہ 157

یعنی اک صحابی رضہ کی تحقیق بھی دیوبندیوں کیلئے اب حجت نہیں

کیا انہوں نے قرآن مجید کے خلاف کیا اور صحیح احادیث تھے کیا یہ اک صحابی رضہ

کی تحقیق ایسی ہی ہوتی ہے (نعوذ باللہ)

حضرت عائشہ کا حضرت ابوہریرہ کی بعض روایات سے

اختلاف کا مضمون میں اختلاف

کتاب سیرتِ عائشہ رض علامہ سید سلیمان ندوی صفحہ 177 علم وا

نمبر ۳.. لوگوں نے حضرت عائشہ سے آکر بیان کیا کہ ابوہریرہ رض کہتے ہیں

کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ بدشگونی تین چیزوں میں ہے

عورت میں گھوڑے میں گھر میں

حضرت عائشہ رض نے کہا

یہ صحیح نہیں

ابوہریرہ رض نے آدھی بات سنی اور آدھی نہیں سنی

آپ پہلا فقرہ کہہ چکے تھے کہ ابوہریرہ رض پہنچے آپ نے فرمایا کہ یہود

کہتے ہیں کہ بدشگونی تین چیزوں میں ہے عورت میں گھوڑے میں گھر میں

* مزید دیکھیں ص = ۴

کتاب سیرت عائشہ صفحہ 177

امام احمد نے مسند میں روایت کی ہے کہ ایک صاحب نے حضرت عائشہ

کی خدمت میں آکر خواہش ظاہر کی کوئی حدیث سنائیے بولیں کہ

آپؐ فرماتے تھے کہ بدشگونی تقدیر سے ہوتی ہے آپ کو

تفاؤل اور اچھا نام البتہ پسند تھا ایک اور روایت میں ہے کہ انہوں نے

حضرت ابوہریرہؓ کی روایت سن کر کہا

قسم ہے اس ذات کی جس نے ابوالقاسم پر قرآن اتارا

آپؐ نے اس طرح نہیں فرمایا اس کے بعد

یہ آیت پڑھی

سورت حدید 3

ترجمہ = زمین پر اور تمہاری جانوں پر کوئی مصیبت نہیں آتی لیکن وہ

کتاب (تقدیر) میں اس سے پہلے کہ ہم ان کو پیدا کریں موجود ہے

صفحہ 179 حضرت ابوہریرہؓ نے روایت کی کہ ناجائز لڑکا تینوں میں

(ماں باپ اور بچہ) بدتر ہے

حضرت عائشہؓ نے سنا تو فرمایا یہ صحیح نہیں ہے واقعہ یہ ہے کہ

ایک شخص منافق تھا آپؐ کو بُرا بھلا کہا کرتا تھا لوگوں نے عرض کی

یارسول اللہ اس کے علاوہ ولدالزنا بھی ہے آپؐ نے فرمایا کہ

وہ تینوں میں بدتر ہے یعنی اپنے ماں باپ سے زیادہ بُرا ہے

یہ ایک خاص واقعہ تھا عام نہ تھا

بنی اسرائیل

ولا تزروا زرة وزر اخری

اور کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھاتا

یعنی قصور تو ماں باپ کا ہے بچہ کا کیا گناہ

صفحہ 180 سیرت عائشہ رض

حضرت ابو ہریرہ رض کی روایت سے ایک قصہ مشہور ہے کہ ایک
عورت نے ایک بلی باندھ دی تھی اور اس کو کچھ کھانا پینے کو نہیں دیتی
تھی بلی اسی حالت میں بھوک سے مر گئی اور اس کو اس بناء پر عذاب
ہوا حضرت ابو ہریرہ رض ایک دفعہ حضرت عائشہ رض سے ملنے گئے انہوں نے کہا
تم ہی ہو جو ایک بلی کے بدلے ایک عورت کے عذاب کی روایت بیان
کرتے ہو حضرت ابو ہریرہ رض نے کہا میں نے آنحضرت سے یہ سنا ہے فرما
خدا کی نظر میں ایک مومن ذات اس سے بلند ہے کہ ایک بلی کیلئے اس
پر عذاب کرے وہ عورت اس گناہ کے علاوہ کافرہ بھی تھی
اے ابو ہریرہ رض جب آنحضرت سے کوئی بات روایت کرو
تو دیکھ لو کہ کیا کہتے ہو

کتاب سیرت عائشہ رضؓ صفحہ 181 علم و اجتہاد

۴
حضرت ابو ہریرہ رضؓ کی روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ مجھے
خدا کی راہ میں ایک کوڑا بھی ملے تو مجھ کو کسی ناجائز بچہ کے آزاد
کرنے کے مقابلہ میں پسند ہے

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ناجائز لڑکے اگر غلامی کی
حالت میں ہوں تو ان کو آزاد کرنا کوئی ثواب کا کام نہیں

حضرت عائشہ رضؓ کو یہ روایت معلوم ہوئی
تو انہوں نے کہا خدا ابو ہریرہ رضؓ پر رحم کرے
اچھی طرح سنا نہیں تو اچھی طرح کہا بھی نہیں

واقعہ یہ ہے

سورت بلد

ترجمہ وہ گھاٹی میں گھسا نہیں معلوم ہوا کہ گھاٹی کیا چیز ہے
کسی کو آزاد کرنا

کسی نے کہا یا رسول اللہ ہم غریبوں کے پاس لونڈی غلام کہاں کسی کے
پاس کوئی ایک حبشن ہے جو گھر کا کام کاج کرتی ہے اس کو ناجائز طریقے
کی اجازت دی جائے اس سے جو بچہ ہوا سے آزاد کیا جائے ؟
ارشاد ہوا کہ مجھ کو خدا کی راہ میں کوئی کوڑا بھی ملے تو مجھ کو اس
سے پسند ہے کہ میں اس بری بات کی اجازت دوں اور پھر اس سے
بچہ پیدا ہو اس کو کہوں کہ آزاد کردو

کتاب سیرت عائشہ رضؓ صفحہ 183

7 - حضرت ابوہریرہ رضؓ نے روایت کی

من لم یوتر فلا صلوٰۃ لہ

جس نے وتر نہیں پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں

حضرت عائشہ رضؓ نے سنا تو فرمایا:

ہم سب نے ابوالقاسمؐ کو کہتے سنا اور اب تک ہم بھولے نہیں تو جو پانچوں وقت کی نمازیں وضو کے ساتھ وقت پر پورے رکوع و سجود کے ساتھ ادا کرتا ہے اور اس میں کوئی کمی نہیں کی اس نے خدا سے عہد لیا کہ وہ اس پر عذاب نہ کرے گا اور جس نے کمی کی اس نے عہد نہیں لیا خدا چاہے تو بخشش دے اور چاہے تو عذاب کرے مقصود یہ ہے کہ وتر سنت ہے اس کے اتفاقی ترک پہ یہ عذاب کہ اس کی کوئی نماز مقبول نہ ہو اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کی بخشش یقینی نہیں رہی حالانکہ

عذاب صرف فرائض کے ترک پر ہوگا نہ کہ سنن کے ترک پر

سیرت عائشہ صفحہ 186 علامہ سید سلیمان ندوی[71]

3 = حضرت ابو ہریرہ رضؓ کی نسبت معلوم ہوا کہ وہ کہتے ہیں
کہ نماز میں مرد کے سامنے سے عورت یا گدھا یا کتا گذر جائے
تو مرد کی نماز ٹوٹ جاتی ہے

حضرت عائشہ رضؓ کو یہ سن کر غصہ آیا اور فرمایا کہ تم نے
ہم عورتوں کو گدھے اور کتے کے برابر کر دیا
میں آنحضرتؐ کے سامنے پاؤں پھیلائے سوتی رہتی (حجرہ میں جگہ
نہ تھی) آنحضرتؐ نماز میں مصروف ہوتے جب آپؐ سجدے میں
جاتے ہاتھ سے ٹھوکر دیتے میں پاؤں سمیٹ لیتی اور جب آپؐ کھڑے
ہوتے تو پھر پاؤں پھیلا دیتی کبھی ضرورت ہوتی تو بدن چرا کر سامنے
سے نکل جاتی

6 = حضرت ابو ہریرہ رضؓ نے ایک دن وعظ میں بیان کیا کہ اگر روزے
کے دنوں میں کسی کو صبح نہانے کی ضرورت پیش آجائے تو اس دن
وہ روزہ نہ رکھے لوگوں نے جاکر حضرت عائشہ (اور حضرت ام سلمہ)
سے اس کی تصدیق چاہی فرمایا کہ آنحضرتؐ کا طرز عمل اس کے خلاف
تھا لوگوں نے حضرت ابو ہریرہ رضؓ کو جاکر ٹوکا آخر ان کو اپنے
پہلے فتوی سے رجوع کرنا پڑا تھا

شہ صحیح بخاری بحوالہ الحج ص 203

حضرت عائشہ کا دیگر صحابہ سے اختلاف

کتاب سیرت عائشہ صفحہ 175 علم و اجتہاد

حضرت عبداللہ بن عباس رض

حضرت عبداللہ بن عمر رض صفحہ 175

مردہ پر اس کے گھر والوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رض نے حضرت عائشہ رض کا قرآن کی آیت سے استدلال

سنا تو کچھ جواب نہ دے سکے

صفحہ 176

تم ان سے زیادہ نہیں سنتے لیکن وہ جواب نہیں دے سکتے

پھر حضرت عائشہ رض کا قرآن سے دلیل لانا

صفحہ 178

حضرت ابن عباس رض کی روایت (جس کو انہوں نے غالبًا کعب تابعی سے

آنحضرت ﷺ نے دو بار خدائے عزوجل کو دیکھا

حضرت عائشہ رض = سورت انعام آیت 13 سے دلیل

... تم نے ایسی بات کہی جس کو سن کر میرے بدن کے رونگٹے

کھڑے ہوگئے ...

سیرت عائشہ رض   سید سلیمان ندوی

صفحہ 179 متعہ

حضرت ابن عباس رض اور بعض لوگ اسکے جواز کے قائل تھے

لیکن جمہور صحابہ رض اسکی حرمت کے قائل ہیں

حضرت عائشہ رض کا قرآنی آیت سے دلیل لانا

سورت مومنون

صفحہ 180

حضرت ابو سعید خدری رض

مرتے وقت نیا لباس

کہ مسلمان جس لباس میں مرتا ہے اسی میں اٹھایا جاتا ہے

حضرت عائشہ رض   خدائے پاک ابو سعید رض پر رحمت نازل کرے

اور لباس کی تشریح   مقصود انسان کے اعمال

نیز آپ دوسری حدیث سے رد

ورنہ آنحضرت ص کا تو یہ صاف ارشاد ہے کہ لوگ قیامت کو

برہنہ تن برہنہ پا برہنہ سر اٹھیں گے

کتاب سیرت عائشہ رض   سید سلیمان ندوی

صفحہ 180

ایک صحابیہ رض فاطمہ رض کی ایک روایت بعض صحابہ رض کا

اس کو قبول کرنا

تھیں حضرت عائشہ رض

انھوں نے فاطمہ رض پر سخت نکتہ چینی کی اور فرمایا کہ

فاطمہ رض کیلئے بھلائی نہیں ....   آگے وجہ

مطلقہ عورت عدت کے دن شوہر کے گھر میں گزارے کے خلاف

حضرت فاطمہ رض (ایک صحابیہ) اپنا واقعہ بیان کرتی تھیں کہ مجھ کو آنحضرت ﷺ

نے عدت کے زمانہ میں شوہر کے گھر سے منتقل ہونے کی اجازت دے

دی تھی

حضرت عائشہ رض کی اسکی وجہ بیان کرنا

صفحہ 181

بکری کے دست کا گوشت آپ ﷺ کو بہت پسند تھا

* سوائے ابوداود کے باقی کی کتابوں میں یہ حدیث ہے

حضرت عائشہ رض کا اسکی وجہ بیان کرنا

دست کا گوشت فی نفسہ پسند نہ تھا بلکہ بات یہ تھی کہ گوشت روز نہیں

ملتا تھا دست کا گوشت پکنے میں جلد گل جاتا تھا اس لیے آپ ﷺ اس کو

پسند کرتے تھے

کتاب سیرت عائشہ رض صفحہ 182

حضرت عمر رض اور متعدد صحابہ رض سے مروی ہے کہ صبح کی اور عصر کی نمازوں کے
بعد کسی قسم کی کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیئے

حضرت عائشہ رض

فرماتی ہیں خدا عمر رض پر رحم کرے ان کو وہم ہوا کہ
آنحضرت نے یہ فرمایا ہے کہ آفتاب غروب اور طلوع کے وقت کو
تاک کر نماز نہیں پڑھنی چاہیئے

تو حضرت عائشہ رض کی روایت زیادہ قرین صواب صحیح
اور انسب ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے ممانعت کی
اصل مقصد کو سمجھ لیا تھا

مزید آپ اختلاف

کتاب سیرت عائشہ رضی حفحہ 183 آخر

حضرت ابن عمر رضی فتویٰ دیتے تھے کہ عورت کو نہاتے وقت چوٹی
کھول کر بالوں کو بھگونا ضروری ہے

حضرت عائشہ رضی
نے سنا تو فرمایا وہ عورتوں کو یہی کیوں نہیں کہہ
دیتے کہ وہ اپنے چونٹے
منڈوا لیں میں آنحضرتؐ کے سامنے
نہاتی تھی اور بال نہیں کھولتی تھی

حضرت ابن عمر رضی
کہتے تھے تقبیل سے وضو ٹوٹ جاتا ہے
حضرت عائشہ رضی
کو معلوم ہوا تو فرمایا آنحضرتؐ تقبیل کے بعد
وضو نہیں کرتے تھے
یہ کہہ کر مسکرائیں

صفحہ 184

حضرت ابودرداء رضی نے ایک دن وعظ میں یہ مسئلہ بیان کیا کہ صبح ہو جا
اور وتر قضا ہو گئی ہو تو پھر وتر نہ پڑھے
حضرت عائشہ رضی نے سنا تو فرمایا ابودرداء رضی نے صحیح نہیں کہا صبح ہو
تب بھی آنحضرتؐ وتر پڑھ لیتے تھے

کتاب سیرت عائشہ رضہ صفحہ 184

بعض لوگوں نے بیان کیا کہ آنحضرتؐ کو یمنی چادر میں کفنایا گیا

حضرت عائشہ رضہ نے سنا تو کہا اتنا صحیح ہے کہ لوگ اس غرض سے چادر لائے تھے لیکن آپؐ کو اس میں کفنایا نہیں گیا

صفحہ 185

ابن عباس رضہ ابن عمر رضہ سے اختلاف

صفحہ 186

حضرت سعد بن وقاص رضہ کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھنے پر لوگوں نے اعتراض کیا

حضرت عائشہ رضہ نے فرمایا لوگ کس قدر جلد بات بھول جاتے ہیں آنحضرتؐ نے سہیل بن بیضا کی جنازہ کی نماز مسجد میں ہی پڑھی تھی

حضرت عبداللہ بن عمر رضہ حضورؐ نے عمرہ کیا چار دفعہ ایک رجب میں

حضرت عائشہ رضہ کا اس سے انکار کہ آپؐ نے کوئی عمرہ رجب میں نہیں کیا

حضرت ابن عمر رضہ مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے

حضرت عائشہ رضہ حضورؐ نے فرمایا مہینہ کبھی 29 کا بھی ہوتا ہے

حضرت عائشہ اور دیگر کا مفہوم میں اختلاف

کتاب سیرت عائشہؓ سید سلیمان ندوی صفحہ

؟ ۲- دو میں صاحبوں سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ

عزیزوں کے رونے سے مردہ پر عذاب ہوتا ہے

حضرت عائشہؓ سے لوگوں نے یہ روایت کی تو فرمایا

تم نہ جھوٹوں سے روایت کرتے ہو اور نہ جھٹلائے

ہوئے لوگوں سے لیکن کان کبھی غلطی بھی کرتے ہیں

اور ایک روایت میں فرمایا

خدا ابو عبدالرحمٰنؓ پر رحم فرمائے انہوں نے کچھ سنا

لیکن محفوظ نہیں رکھا

(دوسری حدیث میں ہے یغفر اللہ لابی عبد الرحمٰن)

خدا ابو عبدالرحمٰنؓ کو معاف کرے وہ جھوٹ نہیں بولے

لیکن یا تو بھول گئے یا غلطی کی

= پہلی روایت انکم لتحدثون عن غیر کاذبین ولا مکذبین ولکن

السمع یخطی

= دوسری روایت

یغفر اللہ لابی عبدالرحمن اما انہ لم یکذب ولکنہ نسی

او اخطا

کتاب سیرت عائشہؓ صفحہ 181 علم و اجتہاد

حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ مجھے
خدا کی راہ میں ایک کوڑا بھی ملے تو مجھ کو کسی ناجائز بچہ کے آزاد
کرنے کے مقابلہ میں پسند ہے

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ناجائز لڑکے اگر غلامی کی
حالت میں ہوں تو ان کو آزاد کرنا کوئی ثواب کا کام نہیں

حضرت عائشہؓ کو یہ روایت معلوم ہوئی
تو انہوں نے کہا خدا ابو ہریرہؓ پر رحم کرے
اچھی طرح سنا نہیں تو اچھی طرح کہا بھی نہیں

واقعہ یہ ہے

سورت بلد

ترجمہ وہ گھاٹی میں گھسا نہیں معلوم ہوا کہ گھاٹی کیا چیز ہے
کسی کو آزاد کرنا

کسی نے کہا یا رسول اللہ ہم غریبوں کے پاس لونڈی غلام کہاں کسی کے
پاس کوئی ایک حبشن ہے جو گھر کا کام کاج کرتی ہے اس کو ناجائز طریق
کی اجازت دی جائے اس سے جو بچہ ہو اسے آزاد کیا جائے ?
ارشاد ہوا کہ مجھ کو خدا کی راہ میں کوئی کوڑا بھی ملے تو مجھ کو اس
سے پسند ہے کہ میں اس بری بات کی اجازت دوں اور پھر اس سے
بچہ پیدا ہو اس کو کہوں کہ آزاد کر دو

کتاب سیرت عائشہ رض صفحہ 183

7 - حضرت ابوہریرہ رض نے روایت کی

من لم یوتر فلا صلوٰۃ لہ

جس نے وتر نہیں پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں

حضرت عائشہ رض نے سنا تو فرمایا:

ہم سب نے ابوالقاسم ﷺ کو کہتے سنا اور اب تک ہم بھولے نہیں ہیں کہ جو پانچوں وقت کی نمازیں وضو کے ساتھ وقت پر پورے رکوع و سجود کے ساتھ ادا کرتا ہے اور اس میں کوئی کمی نہیں کی اس نے خدا سے عہد لیا کہ وہ اس پر عذاب نہ کرے گا اور جس نے کمی کی اس نے عہد نہیں لیا خدا چاہے تو بخشش دے اور چاہے تو عذاب کرے مقصود یہ ہے کہ وتر سنت ہے اس کے اتفاقی ترک پہ یہ عذاب کہ اس کی کوئی نماز مقبول نہ ہو اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کی بخشش یقینی نہیں رہی حالانکہ

عذاب صرف فرائض کے ترک پر ہوگا نہ کہ سنن کے ترک پر

سیرت عائشہ صفحہ 186 علامہ سید سلیمان ندوی رح

3 : حضرت ابو ہریرہ رض کی نسبت معلوم ہوا کہ وہ کہتے ہیں
کہ نماز میں مرد کے سامنے سے عورت یا گدھا یا کتا گذر جائے
تو مرد کی نماز ٹوٹ جاتی ہے

حضرت عائشہ رض کو یہ سن کر غصہ آیا اور فرمایا کہ تم نے
ہم عورتوں کو گدھے اور کتے کے برابر کر دیا
میں آنحضرت ص کے سامنے پاؤں پھیلائے سوتی رہتی (حجرہ میں جگہ
نہ تھی) آنحضرت ص نماز میں مصروف ہوتے جب آپ ص سجدے میں
جاتے ہاتھ سے ٹھوکر دیتے میں پاؤں سمیٹ لیتی اور جب آپ ص کھڑے
ہوتے تو پھر پاؤں پھیلا دیتی کبھی ضرورت ہوتی تو بدن چرا کر سامنے
سے نکل جاتی

6 : حضرت ابو ہریرہ رض نے ایک دن وعظ میں بیان کیا کہ اگر روزے
کے دنوں میں کسی کو صبح نہانے کی ضرورت پیش آ جائے تو اس دن
وہ روزہ نہ رکھے لوگوں نے جا کر حضرت عائشہ (اور حضرت ام سلمہ
سے اس کی تصدیق چاہی فرمایا کہ آنحضرت ص کا طرز عمل اس کے خلاف
تھا لوگوں نے حضرت ابو ہریرہ رض کو جا کر ٹوکا آخر ان کو اپنے
پہلے فتوی سے رجوع کرنا پڑا ؎

؎ صحیح بخاری [illegible] ص 203

حضرت عائشہ کا دیگر صحابہ سے اختلاف

کتاب سیرت عائشہؓ صفحہ 175 علم و اجتہاد

حضرت عبداللہ بن عباسؓ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ صفحہ 175

مردہ پر اس کے گھر والوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے حضرت عائشہؓ کا قرآن کی آیت سے استدلال

سنا تو کچھ جواب نہ دے سکے

صفحہ 176

تم ان سے زیادہ نہیں سنتے لیکن وہ جواب نہیں دے سکتے

پھر حضرت عائشہؓ کا قرآن سے دلیل لانا

صفحہ 178

حضرت ابن عباسؓ کی روایت (جس کو انہوں نے غالبًا کعب تابعی سے

آنحضرتؐ نے دو بار خدائے عزوجل کو دیکھا

حضرت عائشہؓ = سورت انعام آیت 13 سے دلیل

... تم نے ایسی بات کہی جس کو سن کر میرے بدن کے رونگٹے

کھڑے ہو گئے ...

سیرت عائشہؓ   سید سلیمان ندوی

صفحہ 179   متعہ

حضرت ابن عباسؓ اور بعض لوگ اسکے جواز کے قائل تھے

لیکن جمہور صحابہؓ اسکی حرمت کے قائل ہیں

حضرت عائشہؓ کا قرآنی آیت سے دلیل لانا

سورت مومنون

صفحہ 180

حضرت ابو سعید خدریؓ

مرتے وقت نیا لباس

کہ مسلمان جس لباس میں مرتا ہے اسی میں اٹھایا جاتا ہے

حضرت عائشہؓ   خدا نے پاک ابو سعیدؓ پر رحمت نازل کرے

اور لباس کی تشریح   مقصود انسان کے اعمال

نیز آپ دوسری حدیث سے رد

ورنہ آنحضرتؐ کا تو یہ صاف ارشاد ہے کہ لوگ قیامت کو

برہنہ تن برہنہ پا برہنہ سر اٹھیں گے

کتاب سیرت عائشہ رض   سید سلیمان ندوی

صفحہ 180

اک صحابیہ رض فاطمہ رض کی اک روایت بعض صحابہ رض کا

اس کو قبول کرنا

تھیں حضرت عائشہ رض

انھوں نے فاطمہ رض پر سخت نکتہ چینی کی اور فرمایا کہ

فاطمہ رض کیلئے بھلائی نہیں .... آگے وجہ

مطلقہ عورت عدت کے دن شوہر کے گھر میں گزارے کے خلاف

حضرت فاطمہ رض (اک صحابیہ) اپنا واقعہ بیان کرتی تھیں کہ مجھ کو آنحضرت

نے عدت کے زمانہ میں شوہر کے گھر سے منتقل ہونے کی اجازت دے

دی تھی

حضرت عائشہ رض کی اسکی وجہ بیان کرنا

صفحہ 181

بکری کے دست کا گوشت آپ کو بہت پسند تھا

* سوائے ابوداود کے باقی کی کتابوں میں یہ حدیث ہے

حضرت عائشہ رض کا اسکی وجہ بیان کرنا

دست کا گوشت فی نفسہ پسند نہ تھا بلکہ بات یہ تھی کہ گوشت روز نہیں

ملتا تھا دست کا گوشت پکنے میں جلد گل جاتا تھا اس لیئے آپ اس کو

پسند کرتے تھے

کتاب سیرت عائشہؓ صفحہ 182

حضرت عمرؓ اور متعدد صحابہؓ سے مروی ہے کہ صبح کی اور عصر کی نمازوں کے

بعد کسی قسم کی کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیئے

حضرت عائشہؓ

فرماتی ہیں خدا عمرؓ پر رحم کرے ان کو وہم ہوا کہ

آنحضرتؐ نے یہ فرمایا ہے کہ آفتاب غروب اور طلوع کے وقت کو

تاک کر نماز نہیں پڑھنی چاہیئے

تو حضرت عائشہؓ کی روایت زیادہ قرین صواب صحیح

اور اقرب ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے ممانعت کی

اصل مقصد کو سمجھ لیا تھا

مزید آگے اختلاف

کتاب سیرت عائشہؓ صفحہ 183 آخر

حضرت ابن عمرؓ فتویٰ دیتے تھے کہ عورت کو نہاتے وقت چوٹی
کھول کر بالوں کو بھگونا ضروری ہے

حضرت عائشہؓ
نے سنا تو فرمایا وہ عورتوں کو یہی کیوں نہیں کہہ
دیتے کہ وہ اپنے چونٹے
منڈوا لیں میں آنحضرتؐ کے سامنے
نہاتی تھی اور بال نہیں کھولتی تھی

حضرت ابن عمرؓ
کہتے تھے تقبیل سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

حضرت عائشہؓ
کو معلوم ہوا تو فرمایا آنحضرتؐ تقبیل کے بعد
وضو نہیں کرتے تھے
یہ کہہ کر مسکرائیں

صفحہ 184
حضرت ابودرداؓ نے ایک دن وعظ میں یہ مسئلہ بیان کیا کہ صبح ہو جا
اور وتر قضا ہوگئی ہو تو پھر وتر نہ پڑھے
حضرت عائشہؓ نے سنا تو فرمایا ابودرداؓ نے صحیح نہیں کہا صبح ہو
تب بھی آنحضرتؐ وتر پڑھ لیتے تھے

کتاب سیرت عائشہ رضہ صفحہ 184

بعض لوگوں نے بیان کیا کہ آنحضرتؐ کو یمنی چادر میں کفنایا گیا

حضرت عائشہ رضہ نے سنا تو کہا اتنا صحیح ہے کہ لوگ اس غرض سے چادر لائے تھے لیکن آپؐ کو اس میں کفنایا نہیں گیا

صفحہ 185

ابن عباس رضہ ابن عمر رضہ سے اختلاف

صفحہ 186

حضرت سعد بن وقاص رضہ کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھنے پر لوگوں نے اعتراض کیا

حضرت عائشہ رضہ نے فرمایا لوگ کس قدر جلد بات بھول جاتے ہیں آنحضرتؐ نے سہیل بن بیضاء کی جنازہ کی نماز مسجد میں ہی پڑھی تھی

حضرت عبداللہ بن عمر رضہ حضورؐ نے عمرہ کیا چار دفعہ ایک رجب میں

حضرت عائشہ رضہ کا اس سے انکار کہ آپؐ نے کوئی عمرہ رجب میں نہیں کیا

حضرت ابن عمر رضہ مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے

حضرت عائشہ رضہ حضورؐ نے فرمایا مہینہ کبھی 29 کا بھی ہوتا ہے

حضرت عائشہ اور دیگر کا مفہوم میں اختلاف

کتاب سیرت عائشہؓ سید سلیمان ندوی حصہ

۴ - دو مین صاحبوں سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ

عزیزوں کے رونے سے مردہ پر عذاب ہوتا ہے

حضرت عائشہؓ سے لوگوں نے یہ روایت کی تو فرمایا

تم نہ جھوٹوں سے روایت کرتے ہو اور نہ جھٹلائے

ہوئے لوگوں سے لیکن کان کبھی غلطی بھی کرتے ہیں

اور ایک روایت میں فرمایا

خدا ابو عبدالرحمنؓ پر رحم فرمائے انہوں نے کچھ سنا

لیکن محفوظ نہیں رکھا

(دوسری حدیث میں ہے یعنی اسکی بجائے)

خدا ابو عبدالرحمنؓ کو معاف کرے وہ جھوٹ نہیں بولے

لیکن یا تو بھول گئے یا غلطی کی

= پہلی روایت انکم لتحدثون عن غیر کاذبین ولا مکذبین ولکن

السمع یخطی

= دوسری روایت

یغفر اللہ لابی عبدالرحمن اما انہ لم یکذب ولکنہ نسی

او اخطا